مالکوں کو دینے کا مسئلہ اُٹھایا۔ اُن کے خیال میں تعلیمی اداروں کے واپس کیے جانے سے تعلیمی معیار بہتر ہو جائے گا جواب بتدریج گرتا جا رہا ہے۔ اسی طرح اُنھوں نے تعلیم یافتہ مسیحیوں کی ملازمتوں کے بارے میں گفتگو کی۔ جناب گورنر نے اُنہیں یقین دلایا کہ وہ اِس معاملے میں وزیر تعلیم اور متعلقہ افراد سے گفتگو کریں گے۔

وفد میں شامل ایک دوسرے شخص نے مسیحی اہلِ قلم، صحافیوں اور فن کاروں کے حوالے سے کہا کہ اُنہیں رہائشی پلاٹ دیے جائیں۔ اُنہیں قومی ایوارڈ ملنے چاہییں، نیز بیرونِ ملک جانے والے وفود میں اُنہیں شامل کیا جائے اور ریڈیو اور ٹیلی وژن پر اُنہیں مواقع دیے جائیں۔ اسی طرح مسیحی نرسوں کے مسائل پیش کیے گئے۔ مسز مقصود الحق کے بقول اِس وقت اُن کے لیے صرف ایک فیصد نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔

اس موقع پر باتیں کرتے ہوئے گورنر سندھ نے اپنا سابقہ بیان دہرایا کہ کرسمس، دیوالی، نوروز اور عید الفطر کے تہوار گورنر ہاوس میں منائے جائیں گے۔ گورنر نے چھ افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جِس میں مائیکل جاوید (ایم - پی - اے) اور سلیم خورشید کھوکھر (ایم - پی - اے) کے ساتھ کیتھولک چرچ اور چرچ آف پاکستان کے دو دو بشپ شامل ہوں گے۔ کمیٹی ۲۴ دسمبر کو منعقد ہونے والی کرسمس تقریبات کا اہتمام کرے گی۔ کمیٹی کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ قومی ایوارڈوں کے لیے مسیحی اہلِ قلم، صحافیوں اور فن کاروں کے نام تجویز کرے۔ (دی کرسچن وائس - کراچی، ۲۴ ستمبر ۱۹۹۵ء)

ملائشیا: مسلم اور مسیحی طلبہ وطالبات کے لیے مشترک دعائیہ کتاب

کچنگ (مشرقی ملائشیا) کے سینٹ جوزف کیتھولک سیکنڈری سکول نے طلبہ و طالبات کی ضروریات کے مطابق دعائیہ کتاب تیار کی ہے، تاکہ آغاز تدریس سے پہلے مسیحی، مسلمان اور دوسرے مذاہب کے ماننے والے طلبہ وطالبات یک جا دُعا مانگ سکیں۔ کتاب میں ہفتے کے ہر دن کے لیے اور امتحانات کی دُعائیں درج کی گئی ہیں۔ یہ دعائیں بالترتیب ملائیشیا کی قومی زبان (بھاسا ملایو) اورر انگریزی میں ہیں۔

سینٹ جوزف کیتھولک سیکنڈری سکول کے طلبہ وطالبات میں ۵۵ فیصد مسلمان ہیں اور مذہبیات کے مسلمان اساتذہ نے دُعائیہ کتاب میں شامل دعاؤں کو مسلم نقطۂ نظر سے درست قرار دیا ہے۔

کتاب میں ملائشیا اور ریاست ساراواک کے قومی ترانے بھی شامل کیے گئے ہیں، نیز اِس میں سکول کا ترانہ ہے جو روزانہ کمرۂ جماعت میں گایا جاتا ہے جِس کے بعد دُعائیہ نشست ہوتی ہے۔ سکول کے پرنسپل کی رائے میں مشترک دعائیہ کتاب سے مختلف نسلی گروہوں اور مذہبوں کے حامل طلبہ و